

اقوالِ کیفی

فقیر محمد رمضان کیفی قادری اویسی

مترجم

پروفیسر محمد جاوید اسلم باجوہ

باایما

سردار حاجی رب نواز خان دُرانی (رحیم یار خان)

آستانہ عالیہ غوثیہ اویسیہ

نزد قاسم باغ مدینہ کالونی خانقاہ شریف تحصیل و ضلع بہاول پور (پنجاب) پاکستان فون نمبر 0313-6158520

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں

نام کتاب:	اقوالِ کیفی
مصنف:	فقیر محمد رمضان کیفی قادری اویسی
مترجم:	پروفیسر محمد جاوید اسلم باجوہ
ناشر:	صاحبزادہ حکیم محمد عرفان روق 0305-6122899
اہتمام:	صاحبزادہ محمد عثمان غنی
پروف ریڈنگ:	محمد جاوید اقبال شیخ
کمپوزنگ:	خالد اقبال (فیصل آباد) 0304-7750952
ٹائٹل:	محمد راشد لطیف
ایڈیشن:	اول اشاعت: 2019ء
تعداد:	دو ہزار

ملنے کا پتہ

حکیم محمد عرفان روق (آستانہ عالیہ غوثیہ اویسیہ)
نزد قاسم باغ مدینہ کالونی خانقاہ شریف تحصیل ضلع بہاول پور (پنجاب) پاکستان

kaifi



<http://www.facebook.com/Ramzankaifi>



<http://www.facebook.com/mramzankaifi>



www.ramzankaifi.com



www.youtube.com/mramzankaifi



<http://www.dailymotion.com/mramzankaifisolangi>



mramzankaifisolangi@hotmail.com

حرفِ دل

حضرت فقیر محمد رمضان کیفی کی جبینِ نیاز میں فقیر لاہوری کی طرح ہزاروں سجدے حقیقت منتظر کو لباسِ مجاز میں نہ صرف خود دیکھنے بلکہ دیکھنے کے خواہشمند عاشقان کے لئے بے حجاب ہونے یا پھر بے حجاب کرنے کے لئے تڑپ رہے ہیں۔ البتہ وہ اس یقین کے ساتھ نالہ پُر سوز کو اور بھی تابدار کرتے ہیں کہ ابھی عشق میں گرمیاں بھی ہیں اور حسن میں شوخیاں بھی۔ صرف ضرورتِ حسنِ کلام، حکمِ اذراں کے تقاضے پورے ہونے، ”جُرمِ خانہ خراب“ کو تیرے عفوِ بندہ نواز تک رسائی دینے کی ہے۔ اسی لئے حضرت فقیر محمد رمضان حضرت ڈاکٹر علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کا یہ نعرہ مستانہ عام کرتے ہیں کہ

تو بچا بچا کے نہ رکھ اسے تیرا آئینہ ہے وہ آئینہ

کہ شکستہ ہو تو عزیر تر ہے نگاہِ آئینہ ساز میں

زیر نظر کتاب اقوالِ کیفی حضرت فقیر محمد رمضان کیفی کے اقوال پر مشتمل ہے جسے راقم نے ترتیب دیا ہے اور انگریزی زبان میں ترجمہ بھی کیا ہے تاکہ ایک عاشقِ حقیقی کے پیغام کو مخلوقِ خدا تک پہنچانے کا فریضہ بخوبی ادا کیا جاسکے اور زبانِ وادب کی وسعتیں اس آفاقی پیغام کو ارضی کائنات میں ہر جگہ متعارف کر دیں۔ یہی فقیر کی لگن ہے اور اسی میں وہ ہمہ وقت لگن ہے۔

اس کتاب میں حضرت محمد رمضان کیفی کے بہتر (۷۲) اقوال کا انتخاب کیا گیا

ہے کہ پختن پاکؑ کے متبعین عظام اور امین کرام کے انوارِ سیرت کے حوالے سے فقیری
مُکاشفات میں وہ تعلیمات دی گئی ہیں جو پُر اثر بھی ہیں اور پُر تاثیر بھی۔

جناب کیفی صاحب کے اقوال ہمیں دل و دماغ کی دنیاؤں میں محسوس کر رہے ہوئے
محفوظ سفر کے گریز بتاتے ہیں اور ہمیں یوں اندازہ ہوتا ہے کہ جب ہم دینِ مبین کے صراطِ
مستقیم پر گامزن ہوں گے تو دنیا و آخرت کے پل صراط پر بھی کامیاب و کامران ہوں گے۔
اقوال کا مطالعہ جہاں ہمیں تصوف کی دنیا میں خالقِ حقیقی سے متعارف کراتا ہے
وہاں حُبِ رسول ﷺ اور مقامِ رسول ﷺ کی بھرپور تعلیم دیتا ہے یہ سالک کو سلوک
کی عشقیہ منزلوں کی طرف گامزن کرتے ہوئے سماجی زندگی کے لئے شریعت و طریقت
کے اسلوب سے بہرہ ور کرتا ہے گویا انہوں نے سماجی اور روحانی تربیت کا ایک مکمل
نصاب مرتب کر دیا ہے تاکہ شخصیت سازی اور کردار سازی کے تقاضوں کو پورا کیا جاسکے۔
محترم قارئین کرام یہ کتاب خالصتاً رضائے الہی کے حصول کے لئے ترتیب دی
گئی ہے کہ ہمارے پیارے آقائے کل جہاں حضرت محمد ﷺ کا فرمان ہے کہ جسے
دین کی ایک بھی بات کا علم ہو وہ اسے دوسروں تک پہنچائے۔ ہم نے اپنا فرض ادا کیا ہے۔
نیک پیغام اور نیکی کے کام کو پھیلانا صدقہ جاریہ ہے۔

احقر

پروفیسر محمد جاوید اسلم باجوہ

فیصل آباد

۱- فقیر کے دل میں حق کی خوشنودی کے سوا کچھ نہیں پایا جائے۔

1- A Faqeer's heart is Allah's abode.

۲- نا اہل کے سامنے ضرورت سے زیادہ گفتگو وقت کا ضائع کرنا ہے۔

2- It is useless to cast pearls before a swine.

۳- کائنات میں تمام انسانی ایجادات اللہ تعالیٰ کی مرہون منت ہیں۔

3- All human inventions are shadows of Divine creations.

۴- بندوں کے درد جاننے والا ہی اللہ تعالیٰ کا ہمراز ہوتا ہے۔

4- A compassionater of the people is the confidant of Allah Almighty.

۵- جس نے شریعت سے منہ موڑا اس نے حق سے روگردانی کی۔

5- Violation of Sharia is denial of divinity.

۶- جس ریوڑ کا نگہبان سو جائے وہ ریوڑ تحفظ میں نہیں رہتا لہذا اپنے کنبے پر آنکھیں کھلی رکھو۔

6- The herd becomes insecure if the shepherd shuts eyes, therefore, be vigilant to your family.

۷- اللہ تعالیٰ کے ذکر کے بغیر دل مردہ ہو جاتا ہے۔

7- The heart without Allah's mantra deadens.

۸- تعجب ہے اس شخص کی خوشی پر جو ذکر اللہ نہیں کرتا اور زیادہ ہنستا ہے۔

8- Estrangement is on the happiness of the man who avoids invocation to Allah and laughs whole heartedly.

۹- جوار کا ان اسلام بجا نہیں لاسکتا وہ محبت میں جھوٹا ہے۔

9- He who does not follow the pillars of Islam, is a slanderer in his claim of love.

۱۰- شہرت کی زندگی سے گمنامی کی زندگی افضل ہے۔

10- Anonymity is better than public life.

۱۱- شکرِ خدا اللہ کی خوشنودی اور نعمتوں میں اضافہ کا سبب ہے۔

11- Gratification of Allah enhances His inclination and blessings to man.

۱۲- ایمان دار اور مخلص اللہ کے دوست ہوتے ہیں۔

12- The honest and sincere are confidants of Allah.

۱۳- تنگ دستی ناشکری کا سبب ہے۔

13- Indigence returns ingratitude.

۱۴- صدقات اخلاص کے بغیر ضائع ہو جاتے ہیں۔

14- Insincerity spoils charity.

۱۵- اخلاصِ عمل سے عبادت قبول ہوتی ہے۔

15- Sincereity makes the prayers acknowledged.

۱۶- محبت انسانیت کی مظہر ہے، دانا کو نصیب ہوتی ہے۔

16- Love is the index of civility, only a sage is blessed by it.

۱۷- کائنات میں غور کرنا اور تجربہ حاصل کرنا دانشمندی ہے۔

17- Prudence is to ponder and experience.

۱۸- ذکر خدا قربِ الہی کا سبب اور رحمت خداوندی کا نزول ہے۔

18- Remembrance of God causes propinquity and blessing of Allah

۱۹- شب بیداری قربِ الہی کی دلیل ہے۔

19- Vigil is a sign of confidantiality of Allah.

۲۰- صبح و گاہی دانشمندی ہے۔

20- Early rising is acumen.

۲۱- ارکانِ اسلام بجالانے کے بعد نوافل ہی کے ذریعے انسان کو اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل ہوتا ہے۔

21- Nawafil besides observance of all pillars of Islam bring in propinquity of Allah.

۲۲- با وضو رہنا تازہ دم ہونے کے مترادف ہے۔

22- Observance of ablution is refreshing.

۲۳- وہ فقیر ہی کیا، جو ڈوبتے ہوئے کو نہ نکال سکے۔

23- He who cannot save the drowning, falls short of Faqeer.

۲۴- جس کا مرشد راضی نہیں اس سے پوری کائنات راضی نہیں۔

24- The one who loses the favours of his mentor, loses the sympathies of the whole world.

۲۵- جو شخص اللہ تعالیٰ کا برگزیدہ بندہ ہوتا ہے قیامت تک اللہ تعالیٰ اس کی خدمت کے لئے آدمی بھیجتا رہتا ہے۔

25- He who is devotee of Allah, Allah goes on sending people for his reverence till Doomsday.

۲۶- جس علاقے میں فقیر رہتا ہے عوام اس کی رعایا ہوتی ہے۔

26- Wherever a Faqeer (Saint) lives, the common public is his subject.

۲۷- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کے مطابق زندگی گزارنا انسانیت کی معراج ہے۔

27- Following the Holy Prophet's (Sallalla Ho Alaihi Waalihi Wassallam) model of life is the height of humanity.

۲۸- زندگی کا بہترین مقصد اللہ اور اللہ کے رسول ﷺ کی باتوں کو دوسروں تک پہنچانا ہے۔

28- The sole object of life is to convey the message of Allah and His Rasool (Sallalla Ho Alaihi Waalihi Wassallam) to fellow beings.

۲۹- جو راستہ حضور ﷺ تک رسائی نہیں کر سکتا وہ سیدھا راستہ نہیں۔

29- The way that leads not to the Holy Prophet (Sallalla Ho Alaihi Waalihi Wassallam) goes astray.

۳۰- اللہ ہی تو ہے جس کے خزانے تاجدارِ مدینہ ﷺ تقسیم فرماتے ہیں اور اسی در سے اولیاءِ عظام رحمۃ اللہ علیہ استفادہ کرتے ہیں۔

30- The Holy Prophet (Sallalla Ho Alaihi Waalihi Wassallam) is the custodian and the sole distributor of the treasures of Allah and all the saints are being blessed by the same source.

۳۱- بلندی پر پہنچنے کے لئے سیڑھی کی ضرورت ہوتی ہے اور حضور اکرم ﷺ تک رسائی حاصل کرنے کا عمدہ طریقہ با وضو خشوع و خضوع کے ساتھ درود شریف کی کثرت ہے۔

31- A ladder is required to climb up an ascent, likewise recitation of Darood with reverence and humility after ablution grants an access to the Holy Prophet (Sallalla Ho Alaihi Waalihi Wassallam.)

۳۲- نماز باجماعت ادا نہ کرنا اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی خوشنودی سے دور بھاگنا ہے۔

32- Avoidance of congregational prayers is deprivation of blessing of Allah and Rasoolallah (Sallala Ho Alaihi Waalihi Wassallam.)

۳۳- جسے حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوگئی اس کی محبت باقی مسلمانوں کے دلوں میں جاگزیں ہوگئی۔

33- He who got the visage of the Holy Prophet (Sallala Ho Alaihi Waalihi Wassallam), love for him is germinated in the hearts of the Muslims.

۳۴- فکر آخرت سے تقویٰ حاصل ہوتا ہے۔

34- Consciousness of hereafter amounts to piety.

۳۵- قرآن مجید، احادیث مبارکہ، سیرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم، صحابہ کرامؓ اور اولیاء عظام کی کتب کا مطالعہ روح کی غذا ہے۔

35- The study of the Quran, the books of Ahadith, biography of the Holy Prophet (Sallala Ho Alaihi Waalihi Wassallam) and the books compiled by the companions and the saints nourishes the soul.

۳۶- خبردار! عشق آگ ہے پانی نہیں جو پیا سے کو دی جائے۔

36- Beware! Amatory is fire and not water to be given to a thirsty fellow.

۳۷- جو علماء کا احترام نہیں کرتا وہ شرع سے بے خبر ہے۔

37- Only the ignorant of Islamic Jurisprudence is disrespectful to Ulemas.

۳۸- جو شخص کسی ولی اللہ کی تعظیم نہیں کر سکتا اس کے لئے بہتر ہے کہ اس کے حق میں خاموش رہے۔

38- He who cannot be reverend to Allah's companion, must keep close about him.

۳۹- جب اللہ تعالیٰ کسی عاشق کو اپنے جلوے سے منور فرماتا ہے تو وہ عاشق دوسرے لوگوں سے کنارہ کش ہو جاتا ہے۔

39- When the effluence of Allah Almighty reflects in the fold of His lover, he keeps himself aloof from the rest of the lot.

۴۰- عاشق کی پیاس معشوق کے دیدار کے بغیر نہیں بجھ سکتی۔

40- The franticism of the lover cannot be satisfified without the observance of the vision of the beloved.

۴۱- عاشق کے دل سے نکلی ہوئی آہ معشوق تک براہ راست جاتی ہے۔

41- The supplications of the lover strike the beloved directly.

۴۲- ہجر ایک ایسی آگ ہے جسے عاشق اور معشوق ہی محسوس کر سکتے ہیں۔

42- Disengagement is a vehemence between the lovers to be felt only by themselves.

۴۳- بدگمانی مسلمان کا شیوا نہیں۔

43- Distrust is not the practice of a muslim.

۴۴- عیادت سے رضائے خدا حاصل ہوتی ہے اور مریض کی دلجوئی بھی۔

44- Inquiring after a patient's health is not only a source of blessing of Allah but also of the patient's consolation.

۴۵- میانہ روی کامیابی کا راستہ ہے۔

45- Moderation leads to success.

۴۶- بداخلاقی نفرت میں اضافہ کا سبب ہے۔

46- Misbehaviour generates hatred.

۴۷- جو شخص دوسروں کا حق کھاتا ہے وہ اپنے پیٹ میں آگ بھرتا ہے۔

47- A usurper is a diabolic.

۴۸- مسکین اور بیوہ کے حقوق کا خیال رکھنا ایسے ہے جیسے جہاد، روزہ اور شب بیداری کا اہتمام کرنا۔

48- Observance of the rights of the humble and widow is as the observance of Jihad, Fasting and Prayer for the whole night

۴۹- جو شخص دوسروں کو معاف فرماتا ہے اللہ تعالیٰ بھی اس کو معاف فرمادیتا ہے۔

49- God forgives him who forgives others.

۵۰- اپنا دسترخوان وسیع کرو تا کہ اللہ تعالیٰ تمہارے رزق میں اضافہ کرے۔

50- Extend your hospitality so that Allah may add up to your means of subsistence.

۵۱- صدقہ، خیرات میں کثرت کرو تا کہ مصائب و آلام سے اللہ تعالیٰ تمہیں نجات دے۔

51- Be persistent in philanthropy so that Allah may redeem your hardships

۵۲- ہر مسئلہ کا حل قرآن و حدیث میں تلاش کرو۔

52- Seek the solution of every issue from the Quran and Hadith.

۵۳- رشتہ داروں کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آنے سے رزق میں برکت نصیب ہوتی ہے۔

53- Hospitality with the relations brings in aggrandizement in the means of subsistence.

۵۴- بہترین سوچ انسانیت کی بھلائی ہے۔

54- The best thought is meant for the well-being of humanity.

۵۵- خوش کلامی انسان کے کردار کا نکھار ہے۔

55- Euphemism gives sublimity to eloquence.

۵۶- مسکراہٹ انسانیت کے حسن کا سنگھار ہے۔

56- Smiles embellish humaneness.

۵۷- سب سے زیادہ اپنے کنبے کا خیال رکھو تا کہ تمہیں سکون میسر ہو۔

57- Give priority to the needs of your family, to enjoy the spiritual solace.

۵۸- انسان وہی ہے جس سے ہر مخلوق کو فائدہ پہنچے۔

58- He who is beneficial to all creatures is human.

۵۹- سلام اور مصافحہ سے آپس میں الفت اور محبت پیدا ہوتی ہے۔

59- Greetings and shaking hands create mutual love and respect.

۶۰- استقبال حسن اخلاق میں اضافہ اور ایک دوسرے کی قدر و منزلت بڑھاتا ہے۔

60- Whole hearted welcome enhances social manners and mutual worthiness.

۶۱ - مہمان نوازی دل نوازی کا باعث ہے۔

61- Hospitality brings intimacy.

۶۲ - نصیحت عقلمندوں کے لئے ہے۔

62- A word of wisdom is only meant for sagacious people.

۶۳ - رزق حلال کھائے بغیر دعا قبول نہیں ہوتی۔

63- Forbidden food dismisses the prayers.

۶۴ - انکساری عظمت کا سبب ہے۔

64- Humbleness begets greatness.

۶۵ - مال فتنہ کی جڑ ہے۔

65- Temporal gains is the root of all conflicts.

۶۶ - درگزر کرنا فراخ دلی کا ثبوت ہے۔

66- Forgiveness is large heartedness.

۶۷ - کسب حلال دانائی کا فلسفہ ہے۔

67- Fair earnings are sagacity.

۶۸ - جو شخص اپنا راز پوشیدہ نہیں رکھ سکتا وہ دوسروں کا راز کیسے پوشیدہ رکھ سکتا ہے۔

68- He who fails to keep his own secrets cannot be a secret of others.

۶۹ - منافقت ذلت کا راستہ ہے۔

69- Hypocrisy leads to degradation.

۷۰ - رشوت دوسروں کی حق تلفی اور نا انصافی کا موجب ہے۔

70- Bribery causes usurpation of others rights and injustice.

۷۱ - غریب پروری سے اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل ہوتی ہے۔

71- Graciousness begets Allah's favours.

۷۲ - نیکی کا راستہ بتانا اور برائی سے منع کرنا حقیقی کامیابی ہے۔

72- Real success lies in the guidance on the righteous path and forbidding from going to astray.